نیکی کا بدلہ

ایک روز جاڑے کے موسم میں سخت بارش ہو رہی تھی اور ایک بھوکی سیہ سردی اور پانی سے بچنے کے لیے کسی جگہ کی تلاش میں ماری ماری پھر رہی تھی۔ وہ ایک پرانے درخت کی جڑ میں سوراخ دیکھ کر ٹھٹکی۔ اندر جھانک کر دیکھا تو ایک سانپ نظر آیا۔ سیہ نے گڑگڑا کر کہا "بھائی سانپ، مجھے بہت سخت سردی لگ رہی ہے اور میں بھوکی بھی ہوں۔ کیا آپ مجھے اپنے مکان میں جگہ دیں گے؟"

سانپ کو اُس کی حالت پر رحم آ گیا۔ بولا:
"آ جاؤ۔" سیہ اندر چلی گئی اور آرام سے ایک طرف بیٹھ گئی۔ سانپ نے اُسے کھانے کو بھی دیا۔ تھوڑی دیر بعد جب سیہ کے جسم میں گرمی آ گئی تو وہ سانپ کے بِل میں اِدھر اُدھر پھرنے لگی۔ سیہ کے جسم پر کانٹے ہوتے ہیں۔ وہ کانٹے سانپ کے بدن پر چُبھے تو اُسے بہُت تکلیف ہوئی۔ مگر وہ نرمی سے کہنے لگا۔ "بہن، بارِش تھم گئی ہے۔ اب تُم یہاں سے چلی جاؤ۔ کیوں کہ اِس سُوراخ میں ہم دونوں کے لیے جگہ نہیں ہے۔ اور تمھارے کانٹوں سے مجھُے تکلیف ہوتی ہے۔"
سیہ نے جواب دِیا۔ "مجھُے یہ سُوراخ بہُت پسند ہے اور یہاں مجھے آرام بھی ہے۔ اگر تُم چاہو تو شوق سے جا سکتے ہو۔"
سانپ نے کہا "مجھُے افسوس ہے کہ میں نے تمھُیں آنے ہی کیوں دیا۔" سیہ نے جواب دِیا "یہ تمھُاری غلطی ہے۔ تمھُیں چاہیے تھا کہ مجھُے بُلانے سے پہلے میرے کانٹوں کو دیکھ لیتے۔"
سچ ہے بے سوچے سمجھے کام کرنے سے ہمیشہ تکلیف ہوتی ہے۔